بسمہ جل جلالہ

دار الافتاء ۸۲/۲۵۷

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان دین اس درج ذیل مسئلہ کے بارے میں:

کوئی شخص جب بنک سے سودی قرض لیتا ہے تو بنک پھر اس سے آسان مقررہ اقساط میں رقم واپس لیتا ہے۔ بنک اس شخص کو قسط ادائیگی کیلئے ایک کوڈ دیتا ہے جس کے تحت وہ آدمی اپنی قسط بنک جاکر یا بغیر بنک گئے (جیسے اسے سہولت ہو) کسی قریبی ایزی پیسہ، موبی کیش، یا دیگر کسی فرنچائز ایجنٹ کے پاس جمع کروا سکتا ہے۔ جو طریقہ چاہے وہ شخص اسے اپنا کر قسط ادا کر سکتا ہے۔

آج کل انٹرنیٹ سروس کی بدولت لین دین کا کاروبار عام ہو چکا ہے جو فرنچائز ایجنٹ کی معرفت ہو رہا ہے فرنچائز کا طریقہ کار حسب ذیل ہے.....

فرنچائز اپنے ایجنٹ کو ایک کوڈ دیتا ہے جس کے تحت ایجنٹ فرنچائز کو ایک معقول رقم بطور سرمایہ کاری کے (انوسٹمنٹ) کسی بھی بنک میں جمع کراتا ہے اور یوں فرنچائز میں ایجنٹ کا سرمایہ جمع ہو جاتا ہے۔

اب وہ ایجنٹ آنیوالے افراد (کسٹمرز) کی بنک اقساط ایزی پیسہ ٹرانسفر۔ یوٹیلٹی بلز (مثلاً بجلی، سوئی گیس وغیرہ) کی ادائیگی فرنچائز کوڈ کے تحت کرتا رہتا ہے۔

واضح رہے کہ اس طرح کی ادائیگی میں ایجنٹ نہ تو کسٹمرز سے "مقررہ قسط یا بل کی رقم" سے زائد اضافی رقم لیتا ہے اور نہ ہی بنک یا وہ محکمہ جس کا بل ادا کیا جا رہا ہے (واپڈا، وغیرہ) اس ایجنٹ کو کوئی معاوضہ دیتا ہے بلکہ وہ فرنچائز اپنے اس ایجنٹ کو اس انوسٹمنٹ کے بدلے خود مقرر کردہ فیصد کمیشن دیتی ہے۔

اب وضاحت طلب امر یہ ہے کہ بندہ بطور فرنچائز ایجنٹ کام کر رہا ہے اور لوکل کسٹمرز کو بلز اور دیگر اقساط بنک ادائیگی میں سہولت دیتا ہے کیا جدید عصری تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح کا کاروبار کرنا جائز ہے ؟ ؟ ؟

براہ مہربانی تفصیلاً جواب سے مستفید فرمائیں۔ بینوا توجروا

سائل: بندہ ناچیز، محمد عثمان بمقام صاحبہ بلوچاں تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا
فون نمبر = Jazz 0300-6000680

Scanned with CamSca

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق آپ کا فرنچائز کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنا اور ان کے ساتھ طے شدہ کمیشن لینا درست ہے۔ اس لیے کہ فرنچائز اور آپ کے درمیان ہونے والا معاملہ شرعاً اجارہ بشرط القرض ہے۔ اور فرنچائز کا آپ کو ایجنٹ بنانے کے لیے بطور ضمانت رقم لینا عرف اور تعامل کی وجہ سے باعث نزاع نہیں ہے۔ اس لیے درست ہے۔ (مصدقہ شیخ الاسلام صاحب حفظہ اللہ: 11/997)

واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

محمد اواب

محمد اواب غفراللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸/جمادی الثانیہ/1440ھ

06/مارچ/2019ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸/جمادی الثانیہ/1440ھ

06/مارچ/2019ء

الجواب صحیح

۲۹/۶/۱۴۴۰ھ

دار الافتاء

مفتی

Scanned with CamSca